44029- جن اشیاء پر تصاویر بنی ہوں ان کی خریداری کا حکم

سوال

جن اشیاء پر تصاویر بنی ہوں ان کی خریداری کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ اشیاء تصاویر کی بنا پر
خریدیں جائیں تو حرام ہے، کیونکہ یہ تصاویر کے لیے خریدی گئی ہیں، اور تصاویر ر
کھنا گھروں میں فرشتوں کے داخل ہونے میں مانع ہے.

بلاشک وشبہ مسلمان شخص کے لیے اولی
اور بہتر یہی ہے کہ وہ ہر اس سبب سے دور رہے جو گھر میں فرشتوں کے داخل ہونے میں
مانع ہو.

لیکن اگر ان اشیاء پر تصاویر کا ہونا
غالب ہو، وہ اس طرح کہ مسلمان شخص کے لیے ایسی اشیاء تلاش کرنا بہت مشکل ہو جن پر
تصاویر نہ بنی ہوں تو مسلمان شخص س حرج اور مشقت کو ختم کرنے کے لیے ان شاء اللہ ان
اشیاء کی خریداری میں کوئی حرج نہیں.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

"مالکیہ کے ہاں ان تصاویر کو بنانے
میں دو قول ہیں جو رکھنے کے لیے نہ بنائی جائیں، مثلا آٹے سے بنائی گئی تصاویر، اور
دونوں قول میں میں مشہور قول اس کی ممانعت کا ہے، عدوی رحمہ اللہ نے ان دو قولوں کو
ذکر کرتے ہوئے کہا ہے :

جواز کے قول کی مثال یہ ہے کہ جو آٹے
یا تربوز کے چھلکے سے بنائی گئی ہو، کیونکہ جب اسے صاف کیا جائے تو یہ تصویر ختم ہو
جاتی ہے.

اور شافعیہ کے ہاں تصویر بنانا حرام
ہے، لیکن فروخت کرنا حرام نہیں ان کے علاوہ کسی اور کے ہاں اس کے متعلق ہم نص نہیں

پاتے" انتہی.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ(112/12
).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے
ہیں :

"اس وقت یہ مصیبت عام ہو چکی ہے کہ
ہر چیز پر تصاویر بنی ہوتی ہیں، بہت نادر چیز بغیر تصویر ملتی ہے، آپ کھانے پینے کے
برتنوں، اور کھانے والی اشیاء کی حفاظت کے لیے کرٹون میں، اور کتابوں میں، اور
اخبارات اور جرائد میں بھی تصاویر موجود ہیں، تو آپ کو ہر چیز میں تصویر ہی ملے گی
الا ماشاء اللہ ہی کوئی چیز بغیر تصویر ہو، اور پھر کھانے والی اشیا بھی تصاویر کی
شکل میں بنی ہوئی ہیں مثلا مچھلی یا خرگوش کی شکل میں بسکٹ ؟

ہم کہتے ہیں : انسان کا تصاویر کی بنا
پر اشیاء رکھنا (دوسرے معنوں میں ان میں بنی ہوئی تصاویر کی بنا پر) بلاشک وشبہ
حرام ہے، یا پھر ان میگزینوں کی خریداری کی جائے جو انہیں تصاویر کی وجہ سے نشر
کرتے ہیں تو یہ حرام ہوگا، لیکن اگر علم اور فائدہ کے لیے ہو، یا پھر خبریں پڑھنے
کے لیے تو مجھے امید ہے کہ حرج اور مشقت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں کوئی حرج
نہیں.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان
ہے :

.{اور اللہ نے تم پر دین میں کوئی
تنگی اور حرج نہیں بنایا}..

تو خریداری کرتے وقت انسان کو اپنے
سامنے ان تصاویر کا مقصد نہیں رکھنا چاہیے، اور نہ ہی یہ تصاویر اس کے لیے اہم ہوں،
جیسا کہ برتنوں اور ان کرٹونوں کا مسئلہ ہے جن میں کھانا ہوتا ہے، یا اس طرح کی
دوسری اشیاء تو اس کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ :

اس میں کچھ نہ کچھ تصاویر کی توہین
کا پہلو نکلتا ہے، تو یہ حرام قسم میں شامل نہیں ہوگا" انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (203/2).

واللہ اعلم.